حافظ شفیق الرحمٰن زاہد[1]

جادو، جنات اور اُن کے شرعی معالج و علاج

جادو گری اور آسیب کا اثر بلاشبہ ایک شیطانی عمل ہے۔ قرآنِ کریم کے مطابق یہ خبیث انسانوں اور جنوں کا فعل ہے۔ تاریخی طور پر اس کفریہ فعل کا ارتکاب سب سے زیادہ یہود و نصاریٰ نے کیا ہے۔ اہل اسلام بھی اس گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، حالاں کہ تینوں سماوی مذاہب میں اس کی شدید ترین وعید سنائی گئی ہے۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے اسی طرح اس شیطانی عمل کا علاج بھی اس نے اپنے بندوں کو سجھایا ہے۔ راقم الحروف کو طویل عرصے سے یہ تشویش تھی کہ منفی اور غلط ذہنیت کے لوگ جادو یا اس کے علاج کو اپنے مذموم مقاصد کی خاطر استعمال کرتے ہیں جن کا سدباب کرنا انتہائی ضروری ہے۔ پھر اس پر مزید حسرت و افسوس اس وقت ہوتا ہے کہ جب ان شیطانی اعمال و افعال کا اسلام کے نام پر ارتکاب کیا جاتا ہے۔ چناں چہ یہ مضمون اسی سلسلے کی ایک ادنیٰ کاوش ہے جس میں پانچ اساسی پہلوؤں کا کتاب و سنت اور تجربہ کی روشنی میں احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے:

① جادو ٹونہ اور آسیب زدگی کی علامات

② غیر شرعی اور غلط معالجوں کی علامات

③ راسخ العقیدہ روحانی معالجین کی علامات

④ شریر جادوگروں سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

⑤ جادو اور سحر کا علاج و معالجہ

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”علمائے کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ درج ذیل تین شرائط کے ساتھ دم کرنا جائز ہے:

[1] اُستاذ جامعہ لاہور الاسلامیہ (البیت العتیق برانچ)، نزد شوکت خانم ہسپتال، لاہور

① دم کلام الٰہی، اسمائے حسنیٰ، صفاتِ باری تعالیٰ کے ذریعے یا مسنون دعاؤں سے ہونا چاہیے۔
② دم مسنون الفاظ میں اور خالص عربی زبان میں ہو، قرآنی آیات اور دعاؤں کا ترجمہ نہ ہو۔
③ دم کرنے اور کروانے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ دم بذاتِ خود مؤثر نہیں بلکہ شفا دینے والی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ دم وغیرہ تو اس کے حضور محض التجا و درخواست ہے۔"[1]

مذکورہ بالا تینوں شرائط کے علاوہ بھی مزید کچھ آداب ہیں، جن کی طرف مختلف کتبِ رقیہ شرعیہ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے چند ایک اہم ترین مندرجہ ذیل ہیں:

دم کروانے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ حرام کیفیت اور شرکیہ وکفریہ نہ ہو، نیز ناپاک و نجس جگہوں اور قبرستان وغیرہ میں نہ ہو۔[2]

اسی طرح کسی جادوگر سے علاج کروانا جائز نہیں کیونکہ جادوگر کے متعلق نبی ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ أَتَى كَاهِنًا، أَوْ عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ»

"جو کسی کاہن (جادوگر) یا نجومی کے پاس آیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو یقیناً اس نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والی شریعت کا انکار کیا۔"[3]

ایک اور حدیث میں ہے کہ

«مَنْ أتى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلاةٌ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً »[4]

"جو آدمی کاہن کے پاس آیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو اس کی چالیس دن نماز قبول نہیں کی جائے گی۔"

حصہ اوّل: جادو ٹونہ اور آسیب کی علامات

درج ذیل علامات میں سے کوئی ایک علامت اگر کسی شخص یا گھر کے اندر پائی جاتی ہو تو اسے شرعی معالج سے تصدیق کرا لینی چاہیے جبکہ کچھ علامات تو بجائے خود جادو کی تصدیق کرتی ہیں۔ ایسی علامات کی موجودگی میں قرآن وسنت کے ذریعے فوری علاج ضروری ہے بصورتِ دیگر غلط نتائج مرتب ہو

---

1 فتح الباری شرح صحیح بخاری: ۱۰/۲۰۶
2 فتح الحق المبین فی احکام رقی الصرع والسحر والعین از ابو البراء اسامہ بن یاسین، دار المعانی، عمان، اُردن
3 مسند احمد: ۱۵/۳۳۱، رقم ۹۵۳۶
4 صحیح مسلم: ۲۲۳۰

سکتے ہیں۔ جادو کی علامات دو طرح کی ہیں:

حالتِ نیند کی علامات   حالتِ بیداری اور دورانِ دم ظاہر ہونے والی علامات

حالتِ نیند کی علامات

① **بے خوابی:** انسان کافی دیر تک بالکل سو نہ سکے۔

② **قلق وملال:** کثرتِ بیداری کی وجہ سے طبیعت میں اکتاہٹ اور گھبراہٹ وغیرہ رہے۔

③ **گھٹن:** خواب میں ایسا منظر دیکھنا کہ کوئی گلا دبا رہا ہے، کوئی پیچھے لگا ہوا ہے یا سینے کے اوپر دباؤ کی کیفیت ہے اور چاہتے ہوئے بھی کسی کو مدد کے لیے نہیں بلا پاتا۔

④ **ڈراؤنے خواب:** مثلاً خواب میں دیکھے کہ کوئی مجھے قتل کر رہا ہے، کنویں میں گرا رہا ہے، چھت اور بلندی سے پھینک رہا ہے یا گر رہا ہے۔

⑤ خواب میں سانپ، کتے، بلی، بھینس جیسے جانور وغیرہ دیکھے۔

⑥ نیند کے دوران دانت پیسنا[1]

⑦ نیند کے دوران ہنسنا یا کلام کرنا

حالتِ بیداری اور دورانِ دَم ظاہر ہونے والی علامات

① ذکرِ الٰہی: نماز، اطاعتِ الٰہی کے کاموں میں رکاوٹ ہونا

② اذان یا تلاوت قرآن اور مسنون اذکار سن کر بے چین ہونا

③ نصابی وغیر نصابی کتب، بالخصوص قرآنِ مجید پڑھتے ہوئے سر درد، گھبراہٹ اور بے چینی کا محسوس ہونا اور بار بار امتحان میں فیل ہونا۔

④ دائمی سر درد ہونا

⑤ کسی عضو میں ایسا درد ہو کہ طب انسانی اس کے علاج سے عاجز آچکی ہو۔

⑥ سوچ وبچار میں ذہنی انتشار کا شکار ہونا

⑦ ہر وقت سستی وکاہلی کا شکار ہونا

⑧ پریشان خیالی، حواس باختگی اور شدید نسیان کا شکار ہونا

---

۱ الرڈ المبین علی بدع المعالجین از ابراہیم عبد العلیم عبد البر: ص۹۶

⑨ سینے میں شدید گھٹن کا احساس، کبھی کبھی معدے، کمر، اور کندھوں میں شدید درد کا ہونا
⑩ مختلف اوقات میں دورے پڑنا اور پاگلوں جیسی کیفیت طاری ہونا
⑪ کسی خاص جگہ مثلاً گھر یا دفتر میں بے چینی وگھبراہٹ محسوس کرنا
⑫ کپڑے کٹ جانا، جسم پر نشانات، نیل پڑ جانا یا بلیڈ وغیرہ سے زخم لگ جانا
⑬ خون اور پانی کے چھینٹے پڑنا
⑭ گھر میں تعویذ، انڈے، سوئیاں، کیل، دالیں، مختلف پرندوں، جانوروں کا گوشت، جانوروں کی سِری (اکیلا سر، بغیر جسم کے) وغیرہ کا آنا
⑮ جاگتے ہوئے کسی کی موجودگی کا احساس ہونا
⑯ جاگتے، سوتے ڈراونی آوازیں سنائی دینا
⑰ اندھیرے میں بہت زیادہ خوف محسوس کرنا
⑱ کثرتِ وساوس اور شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا
⑲ بیوی کو خاوند اور خاوند کو بیوی بدصورت لگنے لگے جب کہ وہ دونوں خوبصورت ہوں
⑳ اچانک بیوی یا دیگر افراد کے ساتھ نفرت یا محبت میں حد سے بڑھ جانا[1]
㉑ خلوت پسندی اور خاموشی کو ترجیح دینا اور محفلوں سے ہمیشہ دور رہنا
㉒ ساکن چیز کو متحرک اور متحرک چیز کو ساکن دیکھنا
㉓ بے تکی باتیں کرنا، ٹکٹکی باندھ کر ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا
㉔ کسی بھی کام کو مستقل بنیادوں پر نہ کر سکنا
㉕ عضوی مرگی کا ہونا[2]
㉖ جدید آلات کے ذریعہ مثلاً موبائل، فیس بک وغیرہ پر نہ سمجھ آنے والے پیغامات موصول ہونا

انتباہ: یاد رہے کہ یہ علامات زیادہ تر جادو و آسیب زدہ مریض میں پائی جاتی ہیں اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا علامات میں سے بظاہر کوئی علامت بھی محسوس نہیں ہوتی، جب کہ حقیقت میں انسان ان میں سے کسی نہ کسی سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ لیکن یہ بات اس وقت زیادہ خطرناک ہو جاتی

١ تفسیر ابن کثیر ۱/۱۴۴، السحر والحسد: ص:۸۵، الصارم البتار از وحید عبد السلام بالی: ص ۸۱
٢ الردّ المبین علی بدع المعالجین از ابراہیم عبد العلیم عبد البر: ص ۶۷

ہے جب انسان اس طرح سحر زدہ بھی ہو اور وہ اسے تسلیم بھی نہ کرے اور محسوس بھی نہ کرے۔ لہٰذا ایسی صورت میں انسان فوراً قرآنِ مجید کی تلاوت اور مسنون اذکار کی پابندی کرے اور کسی صحیح العقیدہ معالج سے مشورہ بھی کرے۔

جادو اور جنات کے اثرات

جادو/جنات کے اثرات چار طرح کے ہیں:

① **کلی اثر:** یعنی جادو پورے جسم پر حاوی ہو اور اس کی وجہ سے جسمانی کھچاؤ اور تناؤ پیدا ہو جائے۔
② **جزوی اثر:** جادو کا اثر جسم کے کسی عضو پر ہو۔ مثلاً سر، کلائی، ٹانگوں وغیرہ پر۔
③ **دائمی اثر:** جادو کا اثر جسم پر عرصہ دراز تک رہے۔
④ **عارضی اثر:** جادو چند منٹوں سے زیادہ اثر نہ رکھے، مثلاً جس طرح شیطانی خواب آنا اور پریشان کن نفسیاتی کشمکش میں مبتلا ہونا

حصّہ دوم: معالجوں کی اقسام، طریقے اور علامات

معالجین (دم کرنے والوں) کی تین اقسام ہیں:

① وہ معالج جو قرآن وسنت کی روشنی میں علاج کرے۔
② وہ معالج جو ٹونے ٹوٹکے، شعبدہ بازی، متاثر کن قسم کے کرتب دکھا کر اور قرآنی وغیر قرآنی فال نکال کر علاج کرے۔ مثلاً ہاتھ کی صفائی سے سوئیاں، کیل، بال، دھاگے، تعویذات اور پتلے وغیرہ نکالے یا کیمیائی مواد سے کوئی چیز جلادے یا خاص قسم کی بوٹی سونگھا کر بے ہوش کردے وغیرہ۔
③ وہ معالج جو جنوں وشیطانوں، ستاروں اور سیاروں کی غیر مرئی قوتوں کی مدد حاصل کرکے عقل کو حیران کرنے والے طلسمات سے جادو کا علاج کرے۔[1]

جنات اور جادو کو جادوگر کیسے ختم کرتا ہے؟

جادوگر چار غیر شرعی طریقوں کے ذریعے مریض کے جسم سے جادو اور جنات کو نکالتا ہے:

پہلا طریقہ: جنات اور شیاطین کی خوشنودی کے ذریعے: مریض سے بعض شرکیہ اور حرام کاموں کا

[1] الردّ المبین علی بدع المعالجین: ص ۲۸۰

ارتکاب کرواکے وہ جنات کی خوشنودی چاہے، مثلاً جنات کے نام پر صدقہ وخیرات اور جانور ذبح کروائے اور حرام چیزوں کے استعمال کا کہے۔

دوسرا طریقہ: جنات اور شیاطین سے صلح کے ذریعے: اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ مریض کے اہل خانہ ایک روٹی پر نمک رکھ کر اسے فضا میں اُچھالتے ہیں، اسے شیاطین کے ہاں 'جنوں کے لیے قربانی' کہا جاتا ہے۔ اس سے گویا شیطان، جنوں اور جادو سے متاثرہ شخص کے درمیان صلح ہو جاتی ہے اور وہ اس سے اپنے نام کی قربانی لے کر اس کا پیچھا چھوڑ دیتے ہیں۔

بعض لوگ ایسے کاموں کو بہت معمولی سمجھتے ہیں اور ان کے ارتکاب میں ذرا بھی ہچکچاہٹ نہیں محسوس کرتے، حالانکہ یہ عقیدے سے تعلق رکھتا ہے اور ایمان کی بربادی کا باعث بن جاتا ہے۔ اس پر نبی مکرم ﷺ کا یہ فرمان صادق آتا ہے کہ ایک آدمی مکھی کی وجہ سے جنت میں چلا گیا اور ایک آدمی مکھی کے سبب ہی جہنم میں چلا گیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ایسا کیونکر ہوا...؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی ایک ایسی بستی کے پاس سے گزرے کہ جہاں کے باسیوں کا ایک بُت تھا اور ان کا قانون تھا کہ کوئی بھی شخص وہاں سے تب تک گزر نہیں سکتا تھا جب تک کہ اس پر کوئی چیز قربان نہ کرے۔ لہٰذا اُنہوں نے اُن دونوں میں سے ایک سے کہا: اس پر کوئی چیز قربان کر کے چڑھاوا چڑھاؤ۔ اس نے کہا: میرے پاس تو کوئی چیز بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: کوئی بھی چیز چڑھا دو، خواہ ایک مکھی ہی کیوں نہ ہو۔ اس نے مکھی پکڑی اور اس بُت پر قربان کر دی۔ پھر انہوں نے دوسرے سے کہا کہ تم بھی اس پر کوئی قربانی چڑھاؤ۔ اس نے جواب دیا: ما كنتُ لأقرب لأحد شيئًا دون الله عز وجل فضربوا عنقه، فدخل الجنة. میں اللہ کے سوا کسی کے لیے کوئی قربانی نہیں دوں گا اور نہ ہی کسی غیر اللہ پر کوئی چڑھاوا چڑھاؤں گا۔ اس بُت کے پجاریوں نے اس کی گردن اُڑا دی۔ یوں یہ شخص جنت میں چلا گیا اور پہلا شخص جہنم میں چلا گیا۔[1]

تیسرا طریقہ: رقص وسرود کے ذریعے: جن نکالنے کا یہ طریقہ بدترین اور آزمائش کن ہے، یہی وہ طریقہ ہے جس میں شرکیہ اور غیر شرعی افعال کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ رقص وسرود کی اجتماعی محافل، دورانِ رقص بے حیائی کا ارتکاب، مدہوش کن خوشبو اور شمع جلانا اسی طریقہ میں بروئے کار لایا

---

۱ الزہد از امام احمد: ص ۱۵ (صحیح موقوفاً)، ابو نعیم فی حلیۃ الاولیاء: ۱/ ۲۰۳،... بحوالہ فتح المجید شرح کتاب التوحید ۱۴۸

جاتاہے۔ درحقیقت یہ ایک رسم سی ہے، اس میں شیاطین کی پرستش کی جاتی ہے اور آخر میں حاضرین محفل میں سے ایک شخص غیر اللہ کے نام پر کیا گیا ذبیحہ مریض کے سر پر لے کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس کا خون آسیب زدہ شخص کے جسم پر ملا جاتا ہے۔ اور آخر میں ایک عورت تمام مردوں کے سامنے برہنہ ہوتی ہے۔ مختصر بات یہ ہے کہ اختلاط، رقص و سرود، غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا اور شیطان کی پرستش کی وجہ سے یہ حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ فرمائے!!

چوتھا طریقہ: جادوئی جبر کے ذریعے: اس طریقے سے جادو کو جادو کے ذریعے ہی ختم کیا جاتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ عامل مریض کے اندر موجود جن کو بھگانے کے لیے بڑے اور طاقتور شیاطین مستقل طور پر اس پہ مسلط کر دیتا ہے، جو بظاہر تو اس کو سکون دیتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ اس کے دِین و دُنیا کو برباد کر دیتا ہے۔ جس سے درج ذیل نقصانات ہوتے ہیں:

① حدیثِ مبارکہ کی رُو سے جادوگر سے صرف پوچھ گچھ کرنا ہی اس قدر کبیرہ گناہ ہے کہ انسان کی چالیس دِن تک نماز قبول نہیں ہوتی۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلاَةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً»[1]

”جو شخص کاہن (جادوگر) کے پاس آیا اور اس سے کوئی بات پوچھی تو چالیس روز تک اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔“

② جب صرف پوچھ گچھ کرنے سے ہی اتنا بڑا دِینی نقصان ہو سکتا ہے تو پھر ان سے باقاعدہ علاج کروانے اور اس سے متاثر ہو کر اس سے علاج کروانے والے کا کیا حال ہو گا؟! ایسے شخص کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

«مَنْ أَتَى كَاهِنًا فَسَأَلَه وَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ»[2]

”جو شخص کسی کاہن کے پاس آیا، اس سے کوئی بات پوچھی اور اس کی بات کی تصدیق کی، تو اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔“

مذکورہ تمام طریقے ایسے ہیں کہ جن کے ذریعے جادو زدہ مریض کا علاج کیا جائے تو زیادہ امکان یہی

---

۱ صحیح مسلم: ۲۲۳۰

۲ سنن ترمذی: ۱۳۵؛ سنن ابن ماجہ: ۶۳۹

ہوتا ہے کہ اس سے جن نکلنے کی بجائے اور بھی پختہ ہو جاتا ہے، کیونکہ اسے اپنے جیسا ایک ناپاک جسم مل جاتا ہے جو کسی بھی طرح کے حرام کام کے ارتکاب میں ہچکچاہٹ نہیں دِکھاتا۔

غیر شرعی عامل و معالج کی علامات

درج ذیل علامات میں سے کوئی علامت اگر کسی علاج کرنے والے کے اندر پائی جاتی ہو تو یقین کر لینا چاہیے کہ یہ جادوگر ہے اور ایسے شخص سے علاج کروانا بسا اوقات انسان کو کفر تک پہنچا دیتا ہے:

① روحانی معالج مریض، اس کی والدہ یا سلسلۂ نسب میں سے کسی کا بھی نام پوچھے۔

② روحانی معالج مریض کے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا، قمیص، ٹوپی، رومال، تصویر وغیرہ منگوائے۔

③ جادوگر دورانِ علاج سمجھ میں نہ آنے والے کلمات زبان سے ادا کرے۔

④ مریض کو بعض جائز و حلال چیزوں کے استعمال سے روکے، مثلاً بڑا گوشت نہیں کھانا، فوتگی پر نہیں جانا، اتنے دن نہانا نہیں وغیرہ۔

⑤ جادو والے طلسم لکھے، تعویذات تیار کر کے دے، ان پر خانوں والی شکلوں میں حروف واعداد لکھ کر دے، اللہ کا کلام تحریر کر کے اس کو کاٹ کاٹ کر استعمال کرنے کی تلقین کرے اور غیر اللہ کی قسم دلا کر بحق فلاں بن فلاں پڑھے یا لکھ کر دے۔

⑥ غیر محرم عورتوں کو چھوئے اور خلوت / علیحدگی میں علاج کرے۔

⑦ کسی جانور یا پرندے کو ذبح کرنے کا مطالبہ کرنے اور اس کا خون مریض کے بدن پر ملنے کا کہے۔

⑧ روحانی معالج نے چلہ کشی کر کے اپنے مخصوص جنات رکھے ہوں اور پھر اُنہیں کسی بھی صورت میں حاضر کر کے اُن سے متعلقہ اُمور میں مدد لے۔

⑨ مریض کو کچھ ایسی چیزیں دے جنہیں زمین یا قبرستان میں دفن کرنے یا لٹکانے کا کہے۔

⑩ صحیح اسلامی عقائد اور صوم و صلاۃ سے لاپرواہی برتے، دینی وضع و قطع سے غفلت اختیار کرے اور حلال و حرام کے درمیان امتیاز روا نہ رکھے۔

⑪ سگریٹ نوشی اور دیگر منشیات کا شکار ہو۔

صحیح راسخ العقیدہ روحانی معالجین کی علامات

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ چند الفاظ اور طریقے سیکھ لینے سے روحانی معالج بن بیٹھتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر وہی مثل صادق آتی ہے کہ ''نیم حکیم خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان''۔ یہ

لوگ اپنا اور معاشرے کا نقصان کرتے ہیں۔ ان کے پاس جانے سے ہمیشہ اجتناب کرنا چاہیے۔ تاہم ذیل میں ہم عمومی طور پر چند صفات کی طرف اشارہ کیے دیتے ہیں جو ایک روحانی معالج کے اندر پایا جانا ضروری ہے:

① سلف صالحین کے مطابق صحیح عقیدہ رکھتا ہو جو تمام صحابہ و تابعین اور تبع تابعین کا عقیدہ تھا اور جو ہر طرح کے شک و شبہ سے محفوظ ہے۔
② اس کے قول و فعل میں توحید خالص جھلکتی ہو۔
③ اطاعتِ الٰہی کو ہر وقت بجالانے والا ہو جس کی وجہ سے شیطان ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔
④ عملیات کا کام صرف رضائے الٰہی کے حصول کے لیے شروع کیا ہو۔
⑤ عالم دین ہو یا کم از کم حافظ و قاری ہو اور جادو گر، جنات اور شیاطین کی چالوں کو سمجھتا ہو۔ دینی مسائل پر عبور رکھتا ہو اور دینی کام سے وابستہ ہو۔
⑥ تمام حرام اشیا سے پوری طرح اجتناب کرتا ہو۔
⑦ ہر حال میں زبان سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا ہو۔ برائی کو دیکھ کر خاموش بیٹھتا ہو اور نہ ہی کسی منکر پر خوش ہوتا ہو۔
⑧ اسلام کے بتائے ہوئے اخلاقیات پر عمل پیرا ہو اور رذائل اخلاق و عادات (جھوٹ، دھوکا، بخل، حرص، حسد اور کینہ وغیرہ) سے دور ہو۔
⑨ حلال و حرام کی تمیز کرنے اور اس کے مطابق عمل کرنے والا ہو۔
⑩ کبائر سے مکمل اجتناب کرنے والا اور صغائر سے حتی المقدور بچنے والا ہو۔
⑪ ظاہری وضع قطع میں شریعت کا مکمل پابند ہو۔
⑫ مال کا حریص نہ ہو اور دوسروں کے مال پر نظر نہ رکھتا ہو۔
⑬ دینی حلقوں اور علما سے محبت رکھتا ہو۔
⑭ جنات اور شیاطین کے احوال اور ان کی چالوں کو مکمل جانتا ہو۔
⑮ جادو ٹونہ اور شیاطین کو بھگانے کا تجربہ اور مہارت رکھتا ہو۔
⑯ قرآنی اور مسنون عملیات سیکھے اور ہر قسم کے غیر شرعی عملیات و وظائف اور چلہ کشی سے بچتا ہو۔
⑰ لوگوں سے ہمدردی رکھنے والا ہو اور سائلین کی حالت سن کر انہیں فریبی دھوکا باز یا جعل ساز نہ سمجھتا ہو۔

⑱ انسانوں کی خوشی کے لیے شرعی احکام توڑنے پر رضامند ہونے والا نہ ہو۔

⑲ یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ اللہ کا کلام جن وشیاطین پر اثر کرتا ہے اور اس میں کسی تذبذب کا شکار نہ ہو۔

⑳ ثابت قدم اور پختہ مزاج ہو۔ جلد باز، بے صبر اور متلون مزاج نہ ہو کیوں کہ روحانی علاج / عملیات کو شروع کرنا تو ہر ایک کا اپنا اختیار ہے لیکن اسے چھوڑنا نہایت خطرناک ہوتا ہے۔

㉑ معالج کے لیے شادی شدہ ہونا مستحب ہے۔

㉒ لوگوں میں سے بالخصوص مریضوں کے رازوں کا مکمل امین ہو۔

㉓ عامل ذہنی اعتبار سے مضبوط الحواس اور جسمانی اعتبار سے بارعب اور طاقتور ہو کیونکہ بسا اوقات مریض سے کشتی وہاتھاپائی بھی ہوجاتی ہے۔

㉔ عامل اس کام کو دعوت دین کا بہت بڑا ذریعہ سمجھے اور اس کو دینی خاص مشن کے طور پر لے نہ کہ ہوس پرستی اور خود غرضی کا ذریعہ بنائے۔

㉕ عامل باحیا ہو اور دینی و معاشرتی اعلیٰ اقدار کا حامل ہو اور نظر بد کے استعمال سے پرہیز کرے جو ہر گناہ کا پیش خیمہ ہے۔

㉖ لوگوں کی شفا اور عقیدے کی اصطلاح کا بے حد حریص ہو اس طرح ان کو نماز، روزہ، زکوٰۃ اور ذکر واذکار کا پابند بنائے۔

㉗ اپنے اور لوگوں کے اعمال کا یومیہ بنیاد پر محاسبہ کرے۔

㉘ جلوت اور خلوت میں ہمیشہ اپنے مریضوں کے لیے دعا گو ہو۔

㉙ اپنا اور اس عظیم مشن کا خیال کرتے ہوئے ہر اس کام کو اختیار کرنے کی کوششیں کرے جو اس کے شایان شان اور لائق احترام ہے اسی طرح ہر اس کام سے اجتناب کرے جو خود اس کی عزت، احترام اور دین کے منافی ہے۔

حصہ سوم: جنات اور شیاطین سے بچاؤ کی تدابیر

جنات وشیاطین کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل امور کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے:

① اپنی نیت کو ہر وقت خالص رکھنا

② اپنے عقائد درست رکھنا اور عبادات میں بھرپور محنت کرنا، خصوصاً نماز کا اہتمام کرنا

③ ہر دم اللہ تعالیٰ پر مکمل توکل اور بھروسہ رکھنا

④ ہر وقت تقویٰ اور خوفِ الٰہی کو دل میں جگہ دینا
⑤ پورے دین پر استقامت اختیار کرنا خصوصاً ارکان اسلام کی پاسداری کرنا
⑥ صبح وشام کے مسنون اذکار کی پابندی کرنا جادو سے بچنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
⑦ کسی بل میں پیشاب کرنے یا ہڈی اور لید وغیرہ سے استنجا کرنے سے پرہیز کرنا اور دعائے بیت الخلا «بسم الله اللهم إني أعوذ بك من الخبث والخبائث» پڑھ کر پیشاب کرنا۔
⑧ اس موذی مرض سے بچنے کے لیے ہر وقت اللہ جل جلالہٗ سے مدد طلب کرنا
⑨ ہر کام کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا
⑩ دینی حوالے سے معاشرے میں پھیلی ہوئی ہر طرح کی بدعات وخرافات سے دور رہنا، خصوصاً شرک، کفر ونفاق سے اجتناب کا اہتمام کرنا، نیز کتاب وسنت سے اپنے تعلق کو مضبوط کرنا
⑪ حرام خوری اور حرام کاری سے اپنی زبان، نگاہ اور پیٹ کو محفوظ رکھنا
⑫ شیطانی آلات اور بدکاری کا پیش خیمہ یعنی موسیقی، گانے وغیرہ سننے سے مکمل پرہیز کرنا
⑬ غیر محرم عورتوں سے بد نظری، خلوت اور مصافحہ کرنے سے اجتناب کرنا کیونکہ یہ شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔
⑭ بدن، جگہ اور کپڑوں کی طہارت کا مکمل اور بغیر کسی کوتاہی کے فوری اہتمام کرنا خصوصاً بچوں اور اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے، حالتِ جنابت واحتلام اور حالتِ حیض وغیرہ سے۔
⑮ زیادہ دیر غصّے، نفسیاتی اور شہوانی خیالات میں اُلجھے رہنے سے بچنا
⑯ ویران مقامات، حمام، قبرستان وغیرہ میں ٹھہرنا اور بالخصوص اندھیرے میں اکیلے سونا یا بیٹھنا انتہائی نقصان دہ ہے۔
⑰ گھریلو اور خاندانی ناچاکیوں سے حتیٰ الوسع اجتناب کرنا۔ آپس میں صلہ رحمی اور محبت وپیار کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کرنا
⑱ صبح نہار منہ سات عجوہ کھجوریں کھانا
⑲ قرآنی آیات اور مسنون اذکار کے سوا کوئی وظیفہ خاص تعداد، خاص اوقات اور متعین جگہوں میں بیٹھ کر نہ پڑھنا۔
⑳ کثرت سے صدقہ وخیرات کرنا
㉑ اعمال صالحہ کو اپنی حقیقی غذا سمجھنا

۴۲ پردے کی مکمل پابندی کرنا
۴۳ عورت کے لیے ناخن بڑھانے، مساج کرنے اور بال کٹوانے سے بچنا
۴۴ مرد کے لیے داڑھی کٹوانے، شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھنے سے گریز کرنا
۴۵ غیبت، حسد، کینہ جھوٹ مذاق اور دیگر ملعون افعال سے بچنا
۴۶ غلط لٹریچر پڑھنے، سننے اور لکھنے سے بچنا
۴۷ گھروں میں تصاویر، بت اور شوپیس کی شکل میں سٹیچو رکھنے سے یا لٹکانے سے بچنا
۴۸ تمام گناہوں کو ترک کر کے توبہ نصوح اور کثرت سے دعا کرنا

مذکورہ بالا اُمور کی پابندی کرنے سے انسان شریر جادو گروں کے جادو اور حاسدوں کے حسد سے مکمل طور پر محفوظ رہ سکتا ہے۔ ان شاء اللہ

حصہ چہارم: جادو، نظر بد اور دیگر روحانی امراض کا شرعی وظیفہ اور علاج کے طریقے

جادو اور آسیب زدگی کا علاج درج ذیل طریقوں سے کیا جاسکتا ہے:

① **کلونجی کے ذریعے علاج:** کلونجی (Black Seeds) کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا: ''کلونجی موت کے سوا ہر مرض کے لیے باعثِ شفا ہے۔''[1]

② **شہد کے ذریعے علاج:** مریض صبح نہار منہ حسبِ طبیعت دو چار چمچ شہد کھالے اور رات کو سوتے وقت ایک کپ گرم پانی میں شہد اور کلونجی ملا کر اس پر سورۃ الجن، سورۃ الفاتحہ، چاروں قل، سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اسے پی لے۔ ایک ہفتے کے عمل سے ان شااللہ ٹھیک ہوجائے گا۔[2] کوئی دوسرا آدمی بھی اس کو پڑھ کر دے سکتا ہے لیکن خود عمل کرنا زیادہ مفید اور نفع بخش ہے۔

③ **عجوہ کھجوروں کے ذریعہ جادو کا علاج:** نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«مَن اصْطَبَحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ، لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ، وَلَا سِحْرٌ»[3]

''جو صبح نہار منہ سات عجوہ کھجوریں کھالے، اس کو رات ہونے تک اس دن کوئی زہر اور

---

۱ صحیح بخاری: ۵۶۸۷
۲ معجزات الشفا از ابو الفدا محمد عزت: ص ۳۲ بحوالہ فتح الحق المبین از ابو البراء اسامہ بن یاسین: ۱۵۱
۳ صحیح بخاری: ۵۷۷۹

جادو اثر نہیں کرے گا۔"

④ **سینگی کے ذریعہ جادو کا علاج:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ : فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ ، أو شَرْبَةِ عَسَلٍ ، أو كَيَّةٍ بِنَارٍ ، وأنا أَنْهَى أُمَّتِي عن الْكَيِّ»[1]

"شفا تین چیزوں میں ہے: شہد پلانے، سینگی لگوانے اور آگ سے داغنے میں۔ مگر میں اپنی امت کو آگ سے داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔"

⑤ **بیری کے پتوں سے غسل کے ذریعے علاج:** ابن بطال اور شیخ ابن باز رحمہا اللہ نے ذکر کیا:

"مریض بیری کے سات سبز پتے لے کر دو پتھروں کے درمیان یا کسی اور چیز سے کوٹ لے، پھر اسے اتنے پانی میں ڈال دے جو غسل کے لئے کافی ہو۔ اس پر درود شریف، سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات، چاروں قل، آیاتِ سحر[2] ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس میں سے تین گھونٹ پی لے اور باقی پانی سے غسل کرلے۔ یہ عمل سات دن ہر روز تازہ پتوں پر کرے۔ اس سے زیادہ دن بھی عمل کیا جاسکتا ہے۔ جو بھی جادو ہو گا، وہ ختم ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ[3]

⑥ **زجر و توبیخ کے ذریعے علاج:** نبی ﷺ نے ایک آسیب زدہ آدمی پر مسلط جن کو ڈرایا دھمکایا اور فرمایا:

أَعُوذُبِاللهِ مِنكَ (تین مرتبہ)   أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللهِ (تین مرتبہ)[4]

أُخْرُجْ يَا عَدُوَّ اللهِ، أَنَا رَسُوْلُ اللهِ[5]

⑦ **زم زم اور بارش کے پانی سے علاج:** مریض کو سب سے افضل اور مبارک پانی زمزم پلائیں جو حدیثِ نبوی کی رو سے غذا ہے۔[6]

---

1 صحیح بخاری: ۵۶۸۰

2 سورۃ اعراف: ۱۱۲ تا ۱۱۷، سورۃ یونس: ۷۹ تا ۸۲، سورۃ طٰہٰ: ۶۵ تا ۶۹

3 فتح الباری شرح صحیح بخاری کتاب الطب، الفتاوی الذہبیہ فی الرقی الشرعیۃ ص: ۱۴۵؛ علاج الامراض بالقرآن والسنہ: ۲۴ تا ۲۶، از شیخ ابن باز

4 صحیح مسلم: ۵۴۲

5 سنن ابن ماجہ: ۳۵۴۸ صحیح، مسند احمد: ۴/ ۱۷۰، ۲۹/ ۱۰۵ رقم ۱۷۵۶۳، زاد المعاد ۴/ ۶۸

6 صحیح مسلم: ۴/ ۱۹۲۲

ایک حدیث کی رو سے آبِ زمزم باعثِ شفا ہے۔[1]

اور بارش کے پانی کے حوالے سے فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا﴾[2]

''اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا۔''

⑧ **صدقہ وخیرات کے ذریعے علاج:** نبی ﷺ نے فرمایا:

'' صدقہ وخیرات مصیبتوں کو ٹالتا (ختم کرتا) ہے۔''[3]

اور صحیح حدیث کے مطابق نبی ﷺ نے صدقہ کے ذریعہ علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔[4]

⑨ **اذان کے ذریعے علاج:** نبی ﷺ نے فرمایا:

''جب اذان کہی جاتی ہے تو شیطان گندی ہوا چھوڑتا ہوا پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور وہاں جا کر رکتا ہے جہاں اذان کی آواز نہ سنائی دے رہی ہو۔''[5]

⑩ **جادو زدہ اشیا نکال کر اُنہیں ضائع کرنے کے ذریعے علاج:** اس کے دو طریقے ہیں:

a. مریض نمازِ عشا پڑھنے کے بعد مسنون اذکار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عجز وانکسار کے ساتھ رو کے دعا کرے اور وضو کر کے سنت کے مطابق سو جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے بیداری یا خواب میں اس جگہ کا پتہ بتا دے گا۔ ان شاء اللہ

b. جادو زدہ آدمی پر مسنون دم کے دوران جن حاضر ہو جائے تو اس سے پوچھیں کہ جادو گر کون ہے اور اس نے جادو زدہ اشیا کہاں چھپائی ہیں؟ پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے وہ اشیا نکال کر ضائع کر دی جائیں اور جادو گر کو بھی آئندہ کے لئے تنبیہ کر دی جائے۔

ضائع کرنے کا طریقہ: جادو زدہ چیزوں پر مکمل مسنون وظیفہ پڑھ کر اُنہیں پانی میں بھگو دیں اور پانی عام گزر گاہ سے دور بہا دیں، یا چیزیں پڑھ کر جلا دیں۔[6]

(جاری ہے)

---

۱ صحیح ابن حبان، مسند بزار، معجم طبرانی صغیر وکبیر، صحیح الجامع: ۳۳۲۲،۳۴۳۵

۲ سورۃ ق: ۹

۳ مسند الشہاب: ۱۰۹۴

۴ صحیح الجامع: ۲/ ۶۳۴، حدیث: ۳۳۵۸

۵ صحیح بخاری: ۱۲۲۲، صحیح مسلم: ۳۸۹

۶ صحیح بخاری مع الفتح: ۱۰/ ۱۳۲، زاد المعاد: ۴/ ۱۲۴، فتاوی بن باز: ۳/ ۲۲۸، فتاوی الذہبیہ از ڈاکٹر خالد بن عبد الرحمٰن الجریسی: ص ۱۳۸